پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پیارے نام

بارہویں شریف کے اجتماع کا بیان

(For Islamic Brothers)

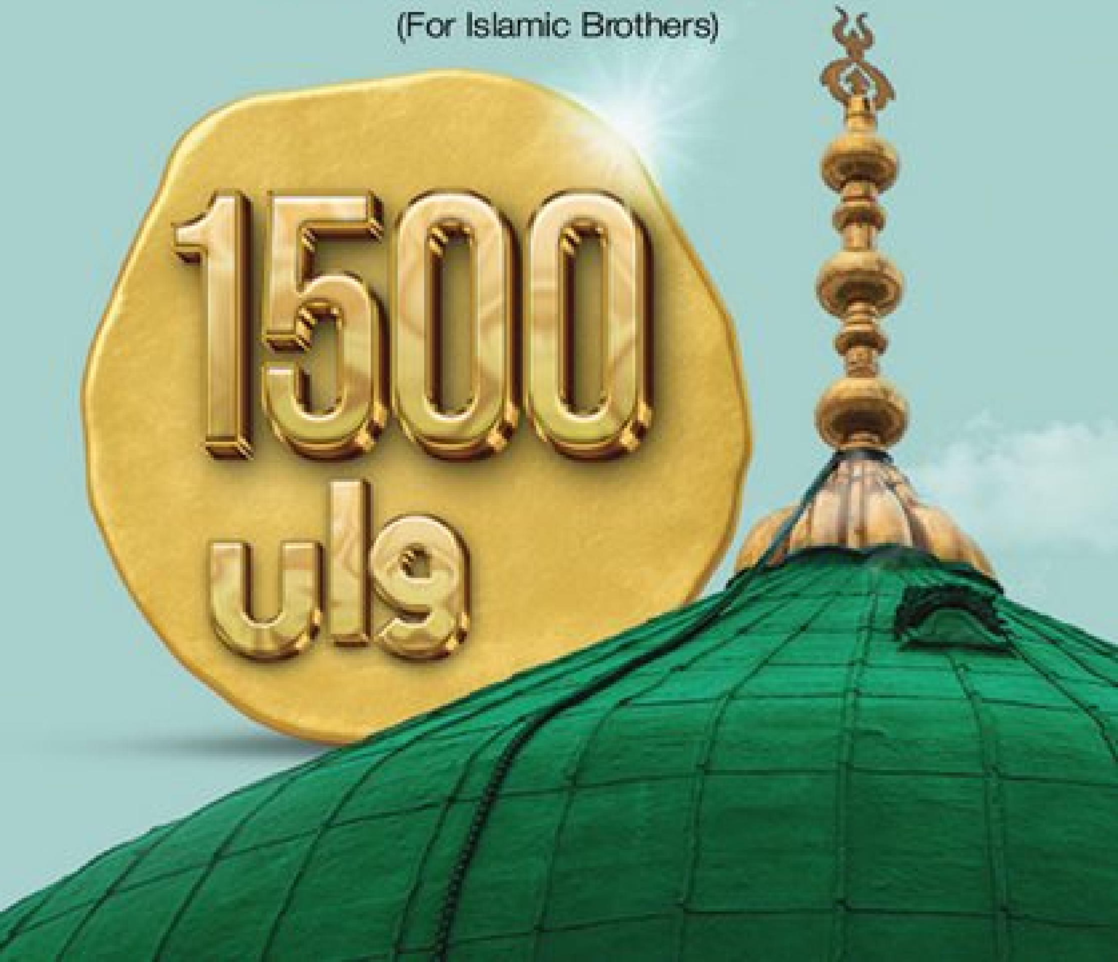

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

ہم گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا، وہ اُس

وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جنّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ❁ آج جشنِ وِلادت کی عظیم، سہانی رات ہے آج وہ رات ہے کہ اس رات آسمان و زمین میں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات زمانے میں نُور بانٹا گیا ❁ آج وہ رات ہے جس کی صبح کو اُجالا پھیلا ❁ اندھیرے چھٹ گئے ❁ آج وہ رات ہے کہ جس رات کفر پر زلزلہ آیا، قیصر و کسریٰ کے محلّات لرز کر رہ گئے ❁ آج وہ رات ہے کہ جس کی صبح کو بہار آئی، زمانہ گلزار ہو گیا ❁ آج وہ رات ہے کہ جس رات حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے مشرق و مغرب اور کعبے کی چھت پر جھنڈا گاڑا

1...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثارالصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

www.dawateislami.net

۞ زمین و آسمان میں سلطانِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا خطبہ پڑھا گیا ۞ آج وہ رات ہے کہ جس رات کی صبح کو عالَم کا رنگ بدلا، سوتے نصیب جاگ گئے، قسمت چمک گئی ۞ آج مددگار آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی رات ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بارگاہِ رسالت میں مقبول کتاب

9 وِیں صدی ہجری کے ایک بزرگ ہیں: حضرت علّامہ محمد بن قاسم رَصَّاع رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ آپ اپنے دور کے بہت بڑے عالِم اور قاضی (Judge) تھے۔ آپ نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں سے متعلق ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے: تَذْکِرَۃُ الْمُحِبِّیْن بہت پیاری کتاب ہے اور یہ کتاب ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں مقبول بھی ہے۔ ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں یہی کتاب پڑھ رہا تھا، پڑھتے پڑھتے مجھے نیند آگئی، ظاہِری آنکھیں بند ہوئیں، دِل کی آنکھیں کھل گئیں، الحمد للہ! مجھے خواب میں پیارے ناموں والے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک جگہ تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان اردگرد حلقہ بنائے بیٹھے تھے، الحمد للہ! میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کو چومنے کی سعادت حاصِل کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنی اس مبارک مجلس میں بیٹھایا، مجھ سے تِلاوت بھی سُنی اور یہی کتاب یعنی تَذْکِرَۃُ الْمُحِبِّیْن جو میرے ہاتھ ہی میں تھی، اس کے بھی کئی صفحات سُنے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُٹھ کر تشریف لے گئے، جب میں نیند سے

www.dawateislami.net

جاگا تو خوشی کے مارے آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی خوش نصیبی کی بات ہے، اللہ پاک ہمیں بھی خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سعادت نصیب فرمائے۔

جہنم کا حقدار جنتی کیسے بنا؟

پیارے اسلامی بھائیو! اس پیاری اور بارگاہِ رسالت کی مقبول کتاب کے صفحہ:52 پر علّامہ محمد بن قاسِم رصّاع رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا، بہت ہی گنہگار تھا، نیکی کی جانب تو کبھی بڑھتا ہی نہیں تھا، بس دِن رات گُناہوں ہی میں گزارتا چلا جا رہا تھا، عمر ساری یونہی گُناہوں میں گزری، آخر ایک دِن اس کا وقتِ آخر آ ہی گیا، حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السّلام تشریف لائے، رُوح قبض ہوئی اور یہ بندۂ گنہگار موت کے رستے قبر کی سیڑھی اُتر گیا۔ مرنے کے بعد کسی نے اسے خواب میں بہت ہی اچھی حالت میں دیکھا، حیرانی سے پوچھا: یہ حُسن و جمال، یہ زیب و زینت، یہ بلند مقام تمہیں کیسے مل گیا؟ تم تو بہت گنہگار تھے؟ کہا: (ہاں! واقعی میں بہت گنہگار تھا مگر) ایک دِن میں نے تورات شریف کھولی تو اس میں اللہ پاک کے محبوب نبی، مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نام پاک، آپ کے پیارے پیارے اَوصاف دیکھے تو غلبۂ محبّت سے میں نے آپ کا نامِ پاک چوما اور سَر پر رکھ لیا، بس نامِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اسی ادب کی برکت سے اللہ پاک نے مجھ پر فضل و احسان فرمایا اور میرے سارے گُناہ بخش دیئے![2]

1… تذکرۃ المحبین فی اسماء سید المرسلین، صفحہ:43 خلاصۃً۔

2… تذکرۃ المحبین فی اسماء سید المرسلین، الفائدۃ الثالثۃ، صفحہ:52 خلاصۃً۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے میرے محبوب نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! الحمد للہ! ❀میرے نبی، پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مشکل کُشا بھی ہیں ❀ حاجت روا (حاجتیں پُوری کرنے والے) بھی ہیں ❀ دافِعِ بلا (مصیبت دُور فرمانے والے) بھی ہیں، یہ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں ہیں، الحمد للہ! میرے رَبِّ کریم نے اپنے محبوب عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کو بھی یہ عظمت بخشی ہے کہ ❀ آپ کے پیارے پیارے ناموں کے صدقے بھی حاجات پوری ہوتی ہیں ❀ مشکلات ٹلتی ہیں ❀ دُنیا تو دُنیا رہی، یہاں کی مشکلات کی تو وقعت ہی کیا ہے؟ میرے آقا کے پیارے پیارے نام ایسے شان والے ہیں کہ ان کی برکت سے دُنیا ہی نہیں ❀قبر کی مشکلات بھی ٹلتی ہیں ❀ حشر کی مشکلات بھی ٹلتی ہیں ❀ قیامت کی ہولناکیوں سے بھی نجات ملتی ہے ❀ پُل صراط پر آسانی بھی نصیب ہوتی ہے اور ❀ اللہ پاک کے فضل سے نامِ مصطفےٰ کی برکت سے گنہگار بخشش کی خیرات پا کر جنّت کے حقدار بھی بن جاتے ہیں۔

پیارے ناموں کی ایک خصوصیت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہت بلند شان والے ہیں، یہ حقیقت ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت، آپ کے اَوْصاف و کمالات ایسے نہیں ہیں کہ ان کو شُمار کیا جاسکے،

یہ صِرْف شاعرانہ مبالغہ نہیں ہے بلکہ حقیقت ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دِیگر اَوْصاف و کمالات کی تو کیا بات کی جائے، اللہ پاک نے اپنے پیارے نبی کو اتنے زیادہ نام اور اَوْصاف عطا فرمائے ہیں کہ ہم ان ناموں کی گنتی بھی نہیں کرسکتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام کیا ہیں؟ ان کا معنیٰ کیا ہے؟ ان پیارے ناموں سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیا کیا شانیں معلوم ہوتی ہیں؟ یہ تو بعد کی بات ہے، عُلَمائے کرام نے اس بات پر تحقیق (**Research**) کی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ناموں کی تعداد کتنی ہے؟ تو بڑے بڑے علمائے ذیشان نے محنت کی، ناموں کی تعداد معلوم کرنے کی کوشش کی تو 800 نام ملے...!! مگر قربان جائیے! یہ تحقیق کی انتہا نہیں تھی، اس کے بعد بھی مزید تحقیق کی گنجائش موجود تھی، آخر سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس پر تحقیق فرمائی، آپ لکھتے ہیں: مجھے مختلف کتابوں اور روایات کی روشنی میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 1400 نام ملے، مزید فرماتے ہیں: (یہ تو وہ ہیں جو میرے عِلْم میں آگئے، ورنہ) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کی گنتی ناممکن ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ تو ابھی ناموں کی گنتی کی بات ہے! ❁ اللہ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نام کتنے عطا فرمائے ہیں؟ ہم جیسے عام انسان تو ان کی گنتی بھی نہیں کر سکتے ❁ پھر ان ناموں کے معانی (**Meanings**) کیا ہیں؟ ❁ ان میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی کیسی شانوں کا بیان ہے؟ ❁ پِھر اس کے عِلاوہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات کیا ہیں؟ ان کو کون شُمار کر سکتا ہے...؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وہ نامی کہ نامِ خُدا نام تیرا

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک بات پر ذرا غور کیجئے! نام میرا بھی ہے، نام آپ کا

1...فتاویٰ رضویہ، جلد:28، صفحہ:366 بتغیر قلیل۔

بھی ہے، دُنیا میں ہر انسان کا، ہر چیز کا کوئی نہ کوئی نام تو ہوتا ہی ہے لیکن غور کا مقام ہے کہ کیا میرے نام کی کوئی خصوصیت ہے؟ مثلاً کسی شخص کا نام زید ہے، اس شخص کا نام زید ہونے میں اس کی کیا خصوصیت ہو سکتی ہے؟ کچھ بھی نہیں...!!بس بچپن میں والدین نے اس کا نام زید رکھ دیا تھا تو وہی نام اب تک چل رہا ہے مگر قربان جائیے! میرے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان نِرالی ہے، اللہ کریم نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بے شُمار نام تو عطا فرمائے، اس کے ساتھ ان پاکیزہ ناموں میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ایسی ایسی خصوصیات سے بھی نوازا ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے ناموں کے لحاظ سے بھی بے مثل و بے مثال (Matchless) ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں کی خصوصیات ہی کو اگر شُمار کیا جائے تو یہ خصوصیات ہی ہماری عقل و فہم سے بہت اُونچی چلی جاتی ہیں۔ مثال کے طَور پر (For Example) میں آپ کے سامنے پیارے آقا کے پیارے ناموں کی صِرف ایک خصوصیت عرض کرتا ہوں: بہت بڑے بزرگ ہیں: قاضِی عیاض مالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ آپ فرماتے ہیں: میرے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جو بے شمار (Countless) نام ہیں، ان ناموں میں 30 نام وہ ہیں جو اَصْل میں اللہ پاک کے نام ہیں مگر رَبِّ کریم نے وہ نام اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی عطا فرمائے ہوئے ہیں۔ (1)

اَسْماء الحسنیٰ کے مظہر

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے پیارے پیارے ناموں میں 30 نام وہ ہیں جو

1... المواہب اللدنیۃ، فی ذکر اسمائہ الشریفۃ...الخ، جلد:1، صفحہ:365۔

www.dawateislami.net

حقیقت میں اللہ پاک کے نام ہیں اور وہ نام ہی اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما دیئے ❁ یعنی رَءُوْف اللہ پاک کا نام ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی رَءُوْف کہہ سکتے ہیں ❁ رَحِیْم اللہ پاک کا نام ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی رَحِیْم کہہ سکتے ہیں ❁ عَلِیْم اللہ پاک کا بھی نام ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی عَلِیْم کہہ سکتے ہیں۔ غرض کہ 30 نام اللہ پاک کے وہ ہیں جو اللہ کریم نے باقاعِدہ وہ نام ہی اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما دیئے۔

اب ذرا اس سے ایک قدم مزید آگے بڑھیئے! عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اللہ پاک کے جو اَسْماءُ الحسنیٰ ہیں، یعنی اللہ پاک کے پیارے پیارے 99 نام جو قرآن و حدیث میں ذِکْر ہوئے ہیں، وہ نام اللہ پاک کے ہیں، وہ صِفات اللہ پاک کی ہیں، اگرچہ وہ نام کسی اور پر بولے نہیں جا سکتے مگر رَبِّ کائنات نے اُن تمام اَسْمَاءُ الْحُسْنیٰ کا مظہر (یعنی نمونہ و نشانی) اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنا دیا ہے۔ (1)

نامِ پاک رَحْمٰن کے مظہر

مثال کے طور پر اللہ پاک کے اَسْمَاءُ الْحُسْنیٰ میں ایک پیارا پیارا نام ہے: اَلرَّحْمٰن۔ قرآنِ کریم میں بھی اس کا کئی مرتبہ ذِکْر آیا اور بڑا مشہور نام ہے، اس نام کی پُوری سُورت قرآنِ کریم میں موجود ہے۔ اب یہ لفظِ رحمٰن...!! یہ اللہ پاک کا نام ہے، اللہ پاک کے عِلاوہ ہم کسی کو بھی رَحْمٰن نہیں کہہ سکتے۔ ہمارے ہاں بعض لوگ اپنے بچوں کا نام رکھتے ہیں: عبد الرحمٰن مگر اُن کو رَحمٰن کہہ کر پُکارتے ہیں، یہ غلط ہے، رَحْمٰن اللہ پاک کا نام ہے اور اللہ

1...الحقیقۃ المحمدیہ، القسم الثانی، اتصاف النبی بالاسماء الالھیۃ، صفحہ: 171 خلاصۃً۔

پاک ہی کے ساتھ خاص ہے۔

رَحْمٰن (یعنی بہت زیادہ مہربان ہونا) صفت اللہ پاک کی ہے، یہ نام اللہ پاک کا ہے، جب یہ زمین نہیں تھی، آسمان نہیں تھا، چاند سورج ستارے نہیں تھے، کچھ بھی نہیں تھا، مخلوق بنی ہی نہیں تھی، اللہ پاک اس وقت بھی رحمٰن تھا، وہ ہمیشہ سے رحمٰن ہے اور ہمیشہ تک رحمٰن ہی رہے گا لیکن غور کا مقام ہے: اللہ پاک رحمٰن ہے مگر جب رَبِّ کریم نے اپنی رحمتوں کو مخلوق پر برسانا چاہا، اپنے رحمٰن ہونے کو ظاہر کرنے کا ارادہ فرمایا تو کیا کِیا؟ اس صفت رحمٰن کو ظاہر کیسے فرمایا؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾

(پارہ:17، الانبیاء:107)

ترجمہ کنزُ العِرفان: اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا۔

یہ رَبِّ رحمٰن کی صفتِ رَحْمٰن کا سب سے بڑا ظُہور ہے، جب اللہ پاک نے اپنی صفت رحمٰن کو ظاہِر کرنے کا ارادہ فرمایا تو اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس صِفت کا مظہر (یعنی نشان اور نمونہ) بنا دیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن (یعنی تمام جہانوں کے لئے رحمت) ہونا اللہ پاک کی صفتِ رحمٰن کا اِظْہار ہے۔

میں اس بات کو ذرا کھول کر بیان کروں تو دیکھئے! ❁ اللہ پاک انسانوں کے لئے رحمٰن ہے، ہمیں اس کا پتا کیسے چلے گا؟ پتا اس طرح چلے گا کہ اللہ پاک نے انسانوں کے لئے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنایا ہے ❁ اللہ پاک فرشتوں کے لئے رحمٰن ہے، اس کا ظُہور کیسے ہوا؟ یُوں کہ رَبِّ رحمٰن نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرشتوں کے لئے رحمت بنا دیا ❁ اللہ پاک زمین و آسمان کے لئے رحمٰن ہے، اس کا اِظْہار یُوں فرمایا کہ زمین و

آسمان کے لئے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنا دیا ❁ اللہ پاک تمام مخلوقات کے لئے رحمت (Merciful) ہے، پتا کیسے چلا؟ اس طرح کہ اس نے تمام مخلوقات کے لئے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنایا ہے ❁ اللہ پاک اس دُنیا کے لئے رحمٰن ہے تو اس نے اس دُنیا میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنا کر بھیجا ❁ اور حق یہ ہے کہ اللہ پاک کی صفت رحمٰن کا اَصْل ظہور قیامت کے دِن ہو گا کہ حدیثِ پاک کے مطابق اس دُنیا میں اللہ پاک کی صِرْف ایک ہی رحمت کا ظہور ہے، روزِ قیامت رَبِّ کریم کی 100 رحمتوں کا ظہور ہو گا، لہٰذا قیامت کا دِن اَصْل میں رَبِّ کریم کی صفتِ رحمٰن کے ظہور کا دِن ہے تو اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو روزِ قیامت کے لئے بھی رحمت بنایا ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن ہونے کا اَصْل ظہور بھی روزِ قیامت ہی ہو گا ❁ آپ کو لِوَاءُ الْحَمْد (حمد کا پرچم) عطا کیا جائے گا ❁ مقامِ محمود پر فائز فرمایا جائے گا ❁ شفاعتِ کبریٰ کا منصب آپ ہی کو عطا ہو گا ❁ کوئی اپنا ہو یا پرایا، اگلے ہوں یا پچھلے، سب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہو کر شفاعت کا سُوال کریں گے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی فرمائیں گے: اَنَا لَهَا یعنی ہاں! میں ہی اس کے لئے ہوں (مجھے ہی سارے جہانوں کے لئے رحمت بنایا گیا ہے)۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا: رَحْمٰن اللہ پاک ہے، یہ صِفَت بھی اللہ پاک کی ہے، نام بھی اللہ پاک ہی کا ہے، اللہ پاک کے عِلاوہ کسی کو بھی رحمٰن نہیں کہہ سکتے مگر اللہ پاک نے اپنی اس صفت کا مظہر اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنایا ہے۔

نامِ پاک اَلسَّلامُ کے مظہر

اسی طرح اللہ پاک کے اَسْمَاءُ الحسنیٰ میں ایک پیارا پیارا نام اَلسَّلَامُ بھی ہے، اس کا معنیٰ ہے: سلامتی عطا فرمانے والا۔ اللہ پاک نے اپنے اس نامِ پاک کا مظہر اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی بنایا ہے، غور فرمایئے! ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دُنیا میں تشریف لانے سے پہلے قوموں پر عذاب بھی آیا کرتے تھے ❁ گنہگاروں کے چہرے بگاڑ دیئے جاتے تھے ❁ انہیں زمین میں دھنسا دیا جاتا تھا ❁ زلزلوں (**Earth Quakes**) سے ہِلا دیئے جاتے تھے ❁ آندھیوں (**Storms**) سے اُڑا دیئے جاتے تھے مگر جب رحمتِ دوجہاں، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں نامِ خُدا اَلسَّلَامُ کا مظہر بن کر تشریف لے آئے، قوموں پر یُوں مجموعی عذاب آنا بند ہوگئے [1] ❁ یہاں تک کہ ایک مرتبہ غیر مسلموں نے خُود اللہ پاک کو پُکار کر کہا: اے اللہ پاک! ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے، ہم پر دردناک عذاب اُتار دے مگر اللہ پاک فرمایا:

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِیْهِمْ ؕ
(پارہ:9، الانفال:33)

ترجمہ کنزُ العِرفان: اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب تک اے حبیب! تم ان میں تشریف فرما ہو۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں اللہ پاک کے نامِ پاک اَلسَّلَامُ کے مظہرِ اَتَم کہ جب سے آپ دُنیا میں تشریف لے آئے، ہر طرف سلامتیاں ہی سلامتیاں پھیل گئیں، قوموں پر مجموعی عذاب آنا بند ہوگئے اور لوگوں کو سلامتی نصیب ہوگئی۔

1...الحقیقۃ المحمدیہ، القسم الثانی، اتصاف النبی بالاسماء الالھیۃ، صفحہ:174 خلاصۃً۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا کے پیارے نام

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ چند ایک مثالیں (**Examples**) تھیں، اس گفتگو کا حاصِل اور خُلاصہ (**Summary**) یہ ہے کہ ❁ ایک تو اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بے شُمار نام عطا فرمائے ہیں ❁ پھر اس کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ان ناموں میں بہت ساری خصوصیات سے بھی نوازا ہے ❁ اللہ پاک کے اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یعنی پیارے پیارے نام، ان میں 30 نام تو وہ ہیں جو رَبِّ کریم نے وہ نام اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمائے ہیں ❁ پھر اللہ پاک کے 99 اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی جو ہیں، رَبِّ کریم نے ان 99 کے 99 پاکیزہ ناموں کا مظہرِ اَتَم (یعنی کامِل نمونہ) اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنادیا ہے۔

یہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے ناموں کی چند خصوصیات تھیں، اب آیئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چند ایک پیارے پیارے نام اور ان کی قدرے وضاحت سُن لیتے ہیں۔

نامِ پاک: مُحَمَّد

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌۚ (پارہ:4، آل عمران:144)	ترجمہ کنزُ الایمان: اور مُحَمَّد تو ایک رسول ہیں۔

اس آیتِ کریمہ میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 2 نام مبارک بیان ہوئے: (1): مُحَمَّد (2): رَسُوْل۔

نامِ پاک مُحَمَّد رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سب سے مشہور، بہت ہی عظمتوں والا، برکتوں والا نام ہے۔ اس نامِ پاک کی اگر تفصیل کی جائے تو پُورا بیان ہی اسی پر ہو سکتا ہے، عُلَمائے کرام نے اس نامِ پاک کی عظمت و برکت پر پُوری پُوری کتابیں لکھی ہیں۔ یہاں مختصر طَور پر اس نامِ پاک کے متعلق صِرف ایک مدنی پھول قبول کیجئے!

نامِ مُحَمَّد کا معنی

قاضی عیاض مالکی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 2 مبارک نام اَحْمَد اور مُحَمَّد دونوں حَمْد سے بنے ہیں اور ان میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شانوں کا بیان ہے، اَحْمَد کا مطلب ہے: اَجَلُّ مَنْ حَمِدَ یعنی (آج تک اللہ پاک کی جس جس نے تعریف کی ہے، چاہے وہ انسان ہوں، جنّات ہوں، فرشتے ہوں، زمین و آسمان میں پائی جانے والی کوئی مخلوق ہو، درخت، پتّے، حیوانات، چرند پرند، سب چیزیں ہی اللہ پاک کی حمد بیان کرتی ہیں، ان سب میں) سب سے زیادہ اللہ پاک کی حمد جس ہستی نے کی ہے، وہ ہمارے نبی، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

ایسے ہی نامِ پاک مُحَمَّد کا مطلب ہے: اَفْضَلُ مَنْ حُمِدَ یعنی (آج تک جس جس کی تعریف کی گئی ہے، جس جس لحاظ سے بھی تعریف کی گئی ہے، ان میں) سب سے زیادہ جس ہستی کی تعریف کی گئی، انہیں مُحَمَّد کہتے ہیں۔ (1)

مزید فرماتے ہیں: پس معلوم ہوا؛ سب سے زیادہ حمد کرنے والے میرے محبوب آقا ہیں، کائنات میں سب سے زیادہ جن کی تعریف کی گئی وہ بھی میرے آقا ہیں، روزِ قیامت

---

1 ... کتاب الشفاء، الباب الثالث، فصل فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، جز:1، صفحہ:176۔

3 ستمبر 2025 بارہویں شریف کے اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

لِوَاءُ الحمد (یعنی حمد کا جھنڈا) بھی آپ ہی کو عطا کیا جائے گا، مقامِ محمود بھی آپ ہی کو عطا ہو گا، پھر روزِ قیامت سب اگلے پچھلے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کی تعریف کریں گے، روزِ قیامت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی ایسی حمد کریں گے کہ کبھی کسی نے ایسی حمد نہ کی ہو گی، لہٰذا یہ میرے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں کہ جنہیں مُحَمَّد و احمد کہا جا سکتا ہے۔ (1)

ہر اِک کا سہارا نامِ مُحَمَّد

مَوَاهِبُ اللَّدُنِّيَة میں ہے: اللہ پاک نے جب عرشِ اعظم کو تخلیق فرمایا تو عرش پر اللہ پاک کے جلال کی وجہ سے ہیبت طاری تھی، عرش کانپ رہا تھا، پھر اس پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ لکھا گیا، اس سے عرش کی ہیبت مزید بڑھ گئی، مزید کپکپی (**Trembling**) طاری ہو گئی، اب اس پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ لکھا گیا، رحمتِ کُل جہان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کی برکت تھی کہ عرشِ اعظم کی وہ ہیبت والی کیفیت دُور ہو گئی، عرشِ اعظم کو راحت مل گئی۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): نامِ پاک اَلرَّسُوْل

پیارے اسلامی بھائیو! میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا نام اَلرَّسُوْل بھی ہے۔ اِصْطِلاح میں رَسُوْل اُس نبی کو کہتے ہیں جو نئی شریعت لائے۔ جیسے

1... کتاب الشفاء، الباب الثالث، فصل فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، جز:1، صفحہ:177 ملتقطًا۔

2... مواہب اللدنیہ، المقصد الخامس: الاسراء والمعراج، جلد:2، صفحہ:388۔

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السّلام نبی بھی ہیں، رسول بھی ہیں کہ آپ عَلَیْہِ السّلام پر تورات شریف نازِل ہوئی اور آپ پر نئی شریعت اُتاری گئی، ایسے ہی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السّلام نبی بھی ہیں، رسول بھی ہیں، آپ پر بھی نئی شریعت اُتاری گئی، اسی طرح ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نبی بھی ہیں، رسول بھی ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آنے سے پچھلی ساری شریعتیں منسوخ ہو گئیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نئی شریعت عطا فرمائی گئی۔

پیارے آقا کی شانِ رسالت

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا میں نبی اور رسول کتنے تشریف لائے، ہم ان کی تعداد مقرر نہیں کر سکتے، البتہ! عُلَمائے کرام یوں کہتے ہیں کہ کم و بیش 1 لاکھ 24 ہزار انبیا تشریف لائے، ان میں 313 رسول ہیں۔ اب ذِہن میں سُوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ رسول کل 313 ہیں تو پھر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک اَلرَّسُوْل کیسے ہو سکتا ہے؟ رسول تو 313 ہیں، ان سب کا نام اَلرَّسُوْل ہو سکتا ہے؟ لیکن آپ قرآنِ کریم پڑھئیے! سورۂ فاتحہ سے سورۂ النّاس تک پڑھ لیجئے! قرآنِ کریم میں جہاں جہاں صِرف اَلرَّسُوْل آیا ہے، اس کے ساتھ کسی کا نام ذِکْر نہیں کیا گیا تو اس سے مراد پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں، اگر کسی اور رسول کا ذِکْر کرنا ہو تو ساتھ میں اُن کا نام بھی ذِکْر کیا جاتا ہے، یعنی جب صِرف لفظ اَلرَّسُوْل بولا جائے گا تو اس سے مراد رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی مراد ہوں گے۔[1] آخِر وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:3، آلِ عمران، زیرِ آیت:81، جلد:3، صفحہ:591 خلاصۃً۔

اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رسول بھی بنایا ہے تو بے مثل و بے مثال بنایا ہے۔

عُلَمائے کرام نے قرآن وحدیث کی روشنی میں صاف صاف لکھا ہے کہ اَصْل میں جن کو رسول بنانا تھا، وہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، اَصْل میں جن کو تاجِ نبوت عطا فرمانا تھا، وہ ہمارے محبوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلاوہ جن جن کو نبوت عطا ہوئی، جن جن کو رسالت عطا ہوئی، نبوت اُن کی بھی اَصْلی ہے، رسالت اُن کی بھی حقیقی ہے مگر اُن کو تاجِ نبوت و رسالت پہنایا گیا ہے تو ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں عطا ہوا ہے۔ دیکھئے! قرآنِ کریم میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور یاد کرو جب اللہ نے وعدہ لیا

کس سے وعدہ لیا؟

النَّبِیّٖنَ

ترجمہ کنزُالعِرفان: نبیوں سے

کیا وعدہ لیا؟

لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ

ترجمہ کنزُ العِرفان: کہ میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں گا۔

پھر کیا ہو گا؟

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

ترجمہ کنزُ العِرفان: پھر تمہارے پاس وہ عظمت والا رسول تشریف لائے گا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو گا۔

اب اللہ پاک نے ان تمام نبیوں اور رسولوں سے وعدہ لیا کہ

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَاؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ۝۸۱ (پارہ:3، آل عمران:81)

ترجمہ کنزُ العِرفان: تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا (اللہ نے) فرمایا: (اے انبیاء!) کیا تم نے (اس حکم کا) اقرار کر لیا اور اس (اقرار) پر میرا بھاری ذِمّہ لے لیا؟ سب نے عرض کی: ہم نے اقرار کر لیا (اللہ نے) فرمایا: تو (اب) ایک دوسرے پر (بھی) گواہ بن جاؤ اور میں خود (بھی) تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں

اس آیتِ کریمہ کے تحت **تفسیر نعیمی** میں ہے: سارے نبی حضور عَلَیْہِ السَّلام کے نائِب ہیں اور ازل میں حُضُور عَلَیْہِ السَّلام سب کی اَصْل ہیں۔ صُوفیائے کرام فرماتے ہیں: حُضُور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مطلق رسولِ حقیقی ہیں، باقی سارے انبیائے کرام علیہمُ السّلام آپ کے تابع ہیں، اسی لئے تمام انبیائے کرام علیہمُ السّلام سے آپ کی نبوت کا اقرار لیا گیا، اس سے پتا چلا؛ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سارے نبیوں کے بھی نبی ہیں۔[1]

اللہ! اللہ! یہ ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ رسالت میں یکتائی...!! نبی اور بھی بہت ہیں، رسول اور بھی بہت ہیں مگر ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم وہ عظیمُ الشّان نبی اور عظیم الشان رسول ہیں کہ جن نبیوں کو نبوت اور جن رسولوں کو رسالت عطا ہوئی ہے، وہ نبوت اور رسالت تھی بالکل حقیقی، اصلی مگر عطا محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں ہوئی ہے، اسی لئے

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:3، آلِ عمران، زیرِ آیت:81، جلد:3، صفحہ:596 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خصوصیت کے ساتھ الرَّسُول کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): نامِ پاک: رَءُوف و رَحِیم

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ: 11، سورۂ توبہ، آیت: 128 میں اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 2 نام ذِکر فرمائے، ارشاد ہوتا ہے:

بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ (پارہ:11، التوبہ:128)

ترجمہ کنزُ العِرفان: مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی...!! رَءُوف بھی اللہ پاک کا نام ہے، رَحِیم بھی اللہ پاک کا نام ہے اور اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت بڑھانے کے لئے یہ دونوں نام آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما دیئے ہیں۔

رَءُوف و رَحِیم کا معنیٰ

مشہور مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رَءُوف کا معنی ہے: مشقت اور مصیبت دُور کرنے والے اور رَحِیم کا معنیٰ ہے: احسان فرمانے اور فائدہ مند چیزیں عطا فرمانے والے۔[1]

یعنی اللہ پاک نے فرمایا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مومنوں پر رَءُوف و رَحِیم ہیں تو معلوم

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:153 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

ہوا؛ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے غُلاموں سے مصیبت دُور فرماتے ہیں، مشکلات میں، پریشانیوں میں، مشقت میں ان کی مدد فرماتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اِحسان فرما کر انہیں فائدہ مند چیزیں عطا بھی فرماتے ہیں۔

ہم آپ کو راضی کر دیں گے

حضرت عبد اللہ بن عَمْرو بن عاص رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قرآنِ پاک کی یہ آیت تِلاوت فرمائی جس میں ہے کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام روزِ قیامت اللہ پاک کے حُضُور عرض کریں گے:

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾
(پارہ:7، المائدہ:118)

ترجمہ کنزُ العِرفان: اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی غلبے والا، حکمت والا ہے۔

یہ آیت تلاوت کر کے حضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر گریہ طاری ہو گیا اور اپنے ہاتھ مبارک اٹھا کر دعا کی: اے اللہ پاک! میری امت، میری امت۔ اللہ پاک نے حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام سے فرمایا: اے جبریل (عَلَیْہِ السَّلام)! میرے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جاؤ اور ان سے پوچھو حالانکہ تمہارا رب خوب جانتا ہے مگر ان سے پوچھو کہ انہیں کیا چیز رُلا رہی ہے۔ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور پوچھا تو انہیں رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی عرض معروض کی خبر دی۔ اللہ پاک نے حضرت جبریل سے فرمایا: تم میرے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے

پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ اِنَّا سَنُرْضِیْكَ فِیْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ آپ کی امت (کی بخشش) کے معاملے میں ہم آپ کو راضی کر دیں گے اور آپ کو غمگین نہ کریں گے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

(1): نامِ پاک: اُمّی

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا نام ہے: اُمّی۔ بڑا مشہور و معروف نام ہے، قرآنِ کریم میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ نامِ پاک آیا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ

(پارہ:9، الاعراف:157)

ترجمہ کنزُ العِرفان: وہ جو اس رسول کی اتباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔

لفظِ اُمّی کا عام معنیٰ ہوتا ہے: بے پڑھے۔ یعنی وہ شخص جس نے دُنیا میں کسی سے پڑھنا، لکھنا نہیں سیکھا۔ یہ بڑی نِرالی بات ہے، بے پڑھا ہونا، پڑھنا لکھنا نہ سیکھنا ہمارے حق میں ہو تو عیب ہے لیکن اُمّی ہونا ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت بڑی شان ہے، اس ایک نامِ پاک میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی کیسی شانیں موجود ہیں، آیئے سنتے ہیں:

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب دعاء النبیّ لامّتہ وبکائہ... الخ، صفحہ:99، حدیث:202 ملتقطاً۔

بے مثل و بے مثال نبی

7 وِیں صدی ہجری کے بزرگ حضرت علّامہ فخر الدین حَرَّالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: لفظِ اُمِّی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے سب لوگوں کو جس فطرت پر پیدا فرمایا، ہمارے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اُن سب سے جُدا گانہ، بے مثل و بے مثال فطرت پر پیدا فرمایا ہے۔[1]

مطلب یہ ہے کہ اس دُنیا میں جتنے بھی لوگ آئے ہیں، سب کی فطرت (Nature) میں پڑھنا لکھنا رکھا گیا ہے، آپ نے اپنے گھروں میں دیکھا ہو گا، بچہ جب بولنا شروع کرتا ہے، چیزوں کو دیکھنا اور سمجھنا شروع کرتا ہے تو وہ بہت سارے سوال پوچھتا ہے، بابا! یہ کیا ہے؟ بابا! وہ کیا ہے؟ ابّو! اس چیز کو کیا کہتے ہیں؟ ابُّو! وہ چیز کیا کام کرتی ہے؟ اس طرح بچے بہت سارے سوال پوچھتے ہیں، بعض اوقات تو ایک ہی سانس میں کئی کئی سوالات (Questions) بھی پوچھ جاتے ہیں، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس دُنیا میں ہر ایک کی فطرت میں سیکھنا رکھا گیا ہے، جو بھی دُنیا میں آتا ہے، وہ یہاں آکر سیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر قربان جائیے! یہ میرے اور آپ کے آقا، بے مثل و بے مثال نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی فطرت ہے کہ اللہ پاک نے آپ کی فطرت مبارک میں سیکھنا نہیں بلکہ سکھانا رکھا ہے۔

---

1 ... ابداء الخفافی شرح اسماء المصطفیٰ، اسمہ الامی، صفحہ: 248 خلاصۃً۔

میرے آقا ہر لحاظ سے بے مثل ہیں

اللہُ اکبر! کیا شان ہے میرے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی، اللہ پاک نے آپ کو بے شُمار شانیں عطا فرمائیں اور ہر شان میں آپ کو بے مثل و بے مثال رکھا ہے ❁ اللہ پاک نے آپ کو بشر بنایا تو بے مثال بشر بنایا ❁ اللہ پاک نے آپ کو نبی بنایا تو سارے نبیوں کا سردار بنا دیا ❁ اللہ پاک نے آپ کو نور بنایا تو نُوری مخلوق اور بھی ہے، فرشتے سارے کے سارے نُوری مخلوق ہیں مگر ذرا واقعۂ معراج پر نظر توڈالئے، ایک نُور حضرت جبریل علیہ السَّلام ہیں، ایک نُور میرے اور آپ کے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی کا مقام آتا ہے، حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام عرض کرتے ہیں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہاں سے ایک پَورے کے برابر آگے بڑھوں تو میرے پَر جل جائیں گے، ذرا غور کرنے کا مقام ہے، جبریل عَلَیْہِ السَّلام بھی نُور ہیں، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی نُور ہیں، ایک وہ نور ہے کہ ذرا آگے بڑھے تو پَر جلتے ہیں، ایک وہ مبارک نُور ہے کہ آگے جائے تو بدن مبارک پر پہنے ہوئے کپڑوں کو بھی کچھ نہیں ہوتا ہے۔ پتا چلا: اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نُور بنایا تو نُور بھی بے مثل و بے مثال بنایا ہے ❁ اور شان دیکھئے! دُنیا میں ہر ایک کو جس فطرت پر پیدا کیا گیا، رَبِّ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فطرت بھی سب سے جُدا عطا فرمائی، سب کی فطرت میں سیکھنا رکھا، محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فطرت میں شانِ اُمِّیت رکھی کہ آپ سیکھتے کسی سے نہیں ہیں، سکھاتے سب کو ہیں۔

نامِ پاک اُمّی اور علمِ غیبِ مصطفےٰ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُمّی ہیں۔ علّامہ فخر الدین حرّالی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ نے اس کے تحت ایک اور مدنی پھول دیا، آپ فرماتے ہیں: (اُمّی کا لفظی معنیٰ ہے: بے پڑھے یعنی کسی عام آدمی کے لئے جب لفظِ اُمّی بولا جائے گا تو اس کا مطلب ہو گا: اَن پڑھ۔ مگر) ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حق میں جب یہ لفظ بولا جائے تو اس کا معنیٰ (اَن پڑھ نہیں ہوتا، بلکہ اس وقت کا معنیٰ) ہو گا: یُقۡرِئُہُ اللهُ مَا کَتَبَہٗ بِیَدِہٖ یعنی وہ باتیں جو رَبِّ قدیر نے اپنے دستِ قدرت سے ازل میں لکھی تھیں، جسے اللہ پاک نے وہ باتیں پڑھا کر بھیجا ہو، اسے اُمّی کہتے ہیں۔[1]

ہر چیز روشن ہو گئی

صحابیِ رسول حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ فجر کی نماز کا وقت تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم معمول (**Routine**) سے ہٹ کر کچھ دیر سے تشریف لائے، نمازِ فجر پڑھائی، پھر فرمایا: میں رات اُٹھا، نوافِل ادا کئے، دورانِ نماز مجھے نیند نے آلیا تو میں نے حالتِ خواب میں اپنے اللہ پاک کو نہایت حسین صُورت میں دیکھا، میں نے دیکھا کہ اللہ پاک نے اپنا دستِ قدرت (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا یہاں تک کہ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پس رَبِّ کریم کا (اس کی شان کے لائق) دستِ قدرت میرے سینے پر رکھے

---

1 ... ابداء الخفافی شرح اسماء المصطفیٰ، اسمہ الامی، صفحہ: 249۔

جانے کی دیر تھی، میری کیفیت یہ ہو گئی کہ فَتَجَلّٰی لِیْ کُلُّ شَیْءٍ وَ عَرَفْتُ پس مجھ پر ہر چیز روشن ہو گئی اور میں نے اسے پہچان لیا۔ (1) ایک روایت میں ہے: فَعَلِمْتُ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ پس میں نے جان لیا جو کچھ زمین میں اور جو کچھ آسمان میں ہے۔ (2)

سُبْحٰنَ الله! یہ ہے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّی ہونے کی شان...!! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ بلند شان والے ہیں کہ دُنیا میں سیکھنے نہیں بلکہ سکھانے کے لئے تشریف لائے ہیں، آپ کے چند لمحوں میں حاصِل ہونے والے عِلْم کا یہ عالَم ہے کہ زمین و آسمان کی ہر چیز آپ پر روشن ہو جاتی ہے تو ذرا غور فرمایئے! پُوری زندگی مبارک کے عِلْمِ پاک کی شان کیا ہو گی...!!

پیارے آقا کا نِرالا عِلْم مبارک

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور بیان فرمانا شروع کیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں سب کچھ بتایا، یہاں تک کہ قیامت قائم ہونے تک کے سب واقعات بتا دیئے۔

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جیسے کوئی بندہ کسی بہت پُرانے جاننے والے کو دیکھتا ہے تو اسے اچانک محسوس ہوتا ہے کہ اسے میں نے کہیں دیکھا ہے، پِھر تھوڑا ذہن پر زور دینے سے یاد آجاتا ہے، اس واقعہ کے بعد میری یہی حالت ہو گئی تھی، میں جب بھی

1...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ ص، صفحہ:747، حدیث:3235 ملتقطاً۔

2...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ ص، صفحہ:746، حدیث:3233۔

کوئی نیا معاملہ دیکھتا تو لگتا یہ معاملہ تو میں نے کہیں سُنا ہے، پھر جب غور کرتا تو یاد آتا کہ ہاں! اُس دِن محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بھی ہمیں بتائی تھی۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تین پیارے پیارے نام

پیارے اسلامی بھائیو! میرے کریم آقا، رَحیم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں کا ذِکْر کرتے ہوئے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًاۙ(۴۵) (پارہ:22، الاحزاب:45)	ترجمہ کنزُ العِرفان: اے نبی! بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا۔

یہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 3 مبارک نام ہیں: (1): شاہِد (2): مبشر (3): نذیر۔ ۞ شاھِد کا معنیٰ ہے: گواہ۔ اور گواہ وہی ہوتا ہے جو موجود بھی ہو اور دیکھ بھی رہا ہو، یعنی حاضِر بھی ہو، ناظِر بھی ہے، جب اللہ پاک فرما رہا ہے کہ اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے آپ کو شاہِد بنا کر بھیجا یعنی ہم نے آپ کو حاضِر بھی بنایا، ناظِر بھی بنایا تو پتا چل گیا کہ میرے آقا، محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے رَوْضَۂ پُرنُور میں تشریف فرما ہیں، زندہ ہیں اور اپنی پُوری اُمّت کو دیکھ بھی رہے ہیں، پھر جب چاہتے ہیں، جہاں چاہتے ہیں تشریف بھی لے جاتے ہیں۔

---

1 ... مسلم، کتاب الفتن و اشراط الساعۃ، باب اخبار النبی... الخ، صفحہ:1107، حدیث:2891 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

۞ اسی طرح آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا نام ہے: مُبَشِّر یعنی خوشخبری سُنانے والا۔ الحمدللہ! میرے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوشخبریاں سنانے والے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَہْلِ اِیْمان کو جنّت کی خوشخبری سناتے ہیں، اللہ پاک کی رضا کی خوشخبری سُناتے ہیں، جو نمازی ہیں، جو روزے رکھنے والے ہیں، جو نیک کام کرنے والے ہیں، جو اچھائی کے رستے پر چلنے والے ہیں، میرے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں دُنیا میں بھلائی کی خوشخبریاں سُنائیں، نزع میں آسانی کی خوشخبریاں سنائیں، قبر میں راحت و آرام کی خوشخبری سنائیں، حشر میں، حساب کے وقت، پُل صراط پر سلامتی کی خوشخبریاں سنائیں، اور یہ بھی خوشخبری سُنائی کہ جو اللہ و رسول کے اَحکام پر عمل کرنے والے ہیں، اللہ پاک اپنی رحمت سے انہیں جنّت بھی عطا فرمائے گا اور جنّت میں اپنا دیدار بھی عطا فرمائے گا۔

۞ اسی طرح رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا نام نَذِیْر بھی ہے۔ یعنی ڈَر سنانے والے نبی۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ڈَر سناتے ہیں، کسے؟ غیر مسلموں کو، نافرمانوں کو، جو اللہ و رسول کی نافرمانی کرتے ہیں، نیکی کا رستہ چھوڑ کر گُناہوں کا رستہ اپناتے ہیں، نمازیں نہیں پڑھتے، بلا عذر روزے چھوڑتے ہیں، دوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں، سُودی لین دین کرتے ہیں، دوسرے کے مال پر ناحق قبضے جماتے ہیں، اللہ پاک سے نہیں ڈرتے، قرآن و سُنّت کی مخالفت کرتے ہیں، غیر مسلموں کے رستے پر چلتے ہیں، میرے نبی، پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں جہنّم سے ڈرایا، قبر و آخرت کے عذاب سے ڈرایا اور یہ کھول کر بیان کر دیا کہ روزِ قیامت فرمانبرداروں کے مزے ہوں گے جبکہ نافرمان بندے اللہ پاک کی رحمت سے

محروم رہ گئے تو دَرْدناک عذاب کا مزہ چکھیں گے۔

اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ...!! اللہ کریم ہمیں اپنا فرمانبردار بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نامِ پاک: داعِیِ اِلَی اللہ!

پیارے اسلامی بھائیو! میرے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا پاکیزہ نام داعِیِ اِلَی اللہ بھی ہے۔ یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کو اللہ پاک کی طرف بُلانے والے ہیں۔

الحمد للہ! ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے غیر مسلموں کو اسلام کی طرف بُلایا، گنہگاروں کو نیکی کی طرف بُلایا، بھولے بھٹکے ہوؤں کو ہدایت کی طرف بُلایا اور سب کو بُلا بُلا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر کر دیا۔(1)

کاش! ہم بھی اپنے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سیرت اپنائیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام داعِیِ اِلَی اللہ کا فیضان لوٹتے ہوئے نیکی کی دعوت عام کرنے والے بن جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت اور جلوسِ میلاد کے متعلق مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! کل بارہویں شریف (یعنی ربیعُ الاوّل کی 12 تاریخ) ہے۔ پیارے

1... سبل الہدیٰ والرشاد، الباب الثالث فی ذکر ما وقفت علیہ... الخ، جلد:1، صفحہ:458 خلاصۃً۔

نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ وِلادت ہے، الحمد للہ! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی اپنے دَور کے تقاضوں کے مُطابق وِلادتِ مصطفٰے کی خوشی کی، اس نعمت پر اللہ پاک کا شکر بجالائے بلکہ خُود ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی اپنا جشنِ وِلادَت منایا کرتے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سالانہ نہیں بلکہ ہر ہفتے یعنی ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا جشنِ وِلادت مناتے تھے۔

آیئے! نیت کرتے ہیں کہ ہم بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُھوم دَھام سے جشنِ وِلادت منائیں گے۔ جشنِ وِلادت کی خوشی میں اچھے، صاف ستھرے کپڑے بھی پہنیں گے، تیار ہو کر جلوسِ میلاد میں بھی شرکت کریں گے، آقا کی آمد کے نعرے بھی لگائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا کو بتادیں گے کہ ہمارے بے مثل و بے مثال آقا کا جشنِ وِلادَت ہے، الحمد للہ! ہم اس پر دِل و جان سے خوش بھی ہیں اور ربِّ کریم کے شکر گزار بھی ہیں۔

جلوسِ میلاد میں شرکت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جلوسِ میلاد میں بھی خوب دُھوم دھام سے شرکت کرنی ہے ❀ جلوسِ میلاد میں **گاڑیاں / موٹر سائیکل / پیدل** ہر انداز سے بھرپور تیاری (**Preparation**) کے ساتھ شرکت کی جائے ❀ جلوسِ میلاد میں نظم و ضبط (**Discipline**) کا بھرپُور مظاہرہ کیجئے! ❀ 12 ربیعُ الاوّل کے دن بعدِ نمازِ ظہر تا عصر جلوسِ میلاد میں تمام ذمہ داران و شعبہ جات والے **مرحبا یا مصطفٰے** کی صدائیں لگاتے ہوئے اوّل تا آخر شرکت کریں ❀ شعبے کے 2 اسلامی بھائی اپنے شعبے کا بینر لے کر آگے آگے چل رہے ہوں، اس شعبے کے بقیہ اسلامی بھائی ان کے پیچھے پیچھے سروں کو جھکائے، مدنی پرچم اُٹھائے، لبوں پر نعتوں کے نغمے سجائے نہایت ہی پُر وقار انداز میں

شرکت کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت کی خوشی میں روزہ رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ادا کو ادا کرتے ہوئے جشنِ وِلادَت کی خوشی میں روزہ بھی رکھیں گے۔

یاد رہے! یہ نفل روزہ ہے، جس سے بَن پڑے، طبیعت ساتھ دے تو روزہ رکھ لینا چاہئے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا، اللہ پاک اسے دوزخ سے 40 سال (کی مسافت کے برابر) دُور فرمادے گا۔[1] **معجمِ کبیر کی روایت میں ہے:** جس نے ایک نفل روزہ رکھا، اس کے لئے جنّت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا جس کا پھل انار (***Pomegranate***) سے چھوٹا اور سیب (***Apple***) سے بڑا ہو گا، وہ شہد (***Honey***) جیسا میٹھا اور خوش ذائقہ ہو گا، اللہ پاک روزِ قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔[2]

نماز پڑھنے کے فوائد اور نہ پڑھنے کے نقصانات

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم جشنِ وِلادت منانے والے بھی ہیں اور نمازی بھی ہیں، نماز ہمارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس لئے نمازوں کی خوب پابندی کیجئے! بالخصوص کل میلاد شریف اور جلوسِ میلاد کی

1…جمع الجوامع، جلد:7، صفحہ:190، حدیث:22251۔

2…معجم کبیر، جلد:18، صفحہ:366، حدیث:935۔

www.dawateislami.net

مَصرُوفیات میں بھی نمازوں کے اوقات کا خوب لحاظ رکھئے! یُوں نہ ہو کہ میلاد کی خوشیاں مناتے مناتے (مَعَاذَ اللہ!) نمازیں قضا کر بیٹھیں؛ ❁ نماز اَوَّلین فریضہ ہے ❁ نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے ❁ نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ❁ نماز قیامت کی دھوپ میں سایہ ہے ❁ نماز پُل صراط کے لئے آسانی ہے ❁ نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے ❁ نماز سے رَحمت نازِل ہوتی ہے ❁ نماز سے گُناہ مُعاف ہوتے ہیں ❁ نماز دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ❁ نماز بیماریوں سے بچاتی ہے ❁ نماز سے بدن کو راحت (**Relief**) ملتی ہے ❁ نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے ❁ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے [1] ❁ اور اَلحمدللہ! نماز قُربِ خُدا اور قُربِ مصطفےٰ دلاتی ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو پکّا سچّا نمازی بننے کی بھی توفیق دے اور سچّا عاشقِ رسول، پکّا میلادی بھی بنائے رکھے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

قرآنِ کریم کی تلاوت کیجئے...!!!

اے عاشقانِ رسول! آج ہم جن کا جشنِ وِلادت منا رہے ہیں ان پر قرآنِ کریم نازل ہوا، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ ایک روایت میں ہے: میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[2] لہٰذا ہم نے خُوب خُوب تلاوتِ قرآن کی بھی عادت ڈالنی ہے۔ قرآنِ کریم کی تِلاوت بھی کریں اور قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھ بھی لیں۔ بد قسمتی سے آج بہت سارے لوگوں

1... فیضان نماز، صفحہ: 10 ملتقطاً۔

2... شُعَبُ الْاِیمان، باب: تعظیم قرآن، جلد: 2، صفحہ: 347، حدیث: 2004۔

کو دُرست تَجۡوِیۡد و مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی فیضانِ قرآن عام کرنے والی دِینی تحریک ہے۔ قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھنے کے لئے **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا فیضان حاصِل کیجئے! مدرسۃ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنیادی ضروری اَحْکام و مَسَائل اور سنتیں و آداب بھی سکھائے جاتے ہیں، آپ بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کیجئے اور تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سیکھئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد